محدث فتوی

سوال

(467) فجر کی اذان کے فوراً بعد دوائی کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے رمضان میں ایک دن فجر کی اذان کے فورا بعد دوا کھائی، میں نے اگرچہ اسے کہا تھا کہ اس وقت دوا کھانے سے آپ کا روزہ نہیں وگا۔ تو اب اس روزے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض اگر رمضان میں طلوع فجر کے بعد دوا لے گا تو اس کا اس دن کا یہ روزہ صحیح نہیں ہو گا، کیونکہ اس نے عمدا جان بوجھ کر افطار کیا ہے، البتہ اسے (اس وقت کے احترام میں) باقی دن کچھ کھانا پینا مناسب نہیں ہے۔ لیکن اگر بیماری کے باعث وہ ایسا نہ کر سکے تو کوئی حرج بھی نہیں، اسے اس دن کی قضا دینی ہو گی۔ اور کسی بیمار کو رمضان کے روزے میں دوا کھانا اسی صورت میں جائز ہوتا ہے جب اشد ضرورت ہو، مثلا موت کا اندیشہ ہو تو اسے دوا لینا حلال ہو گا، اور بحالت مرض روزہ چھوڑ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ